ادارہ

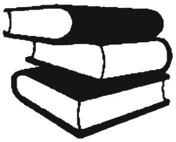

تعارف تبصرہ کتب

پٹھانوں کے شاہ ولی اللہ مرتب: راشد علی زئی ضخامت: ۱۶۰ صفحات قیمت ۳۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: میرا کتب خانہ محلہ محمد عظیم خان حضرو اٹک

علمی دنیا میں شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین صاحب غورغشتوی ؒ کسی تعارف کے محتاج نہیں' آپ اپنے وقت کے ولی کامل عارف باللہ اور اکابرین امت و اساطین ملت کے عکس مجسم اور حسین تصویر تھے' آپ کی ساری زندگی خدمت تفسیر ودرس حدیث میں صرف ہوئی۔ آپ ضلع اٹک کے علاقہ چھچھ سے تعلق رکھتے تھے' او رموضع غورغشتوی آپ کا آبائی گاؤں ہے اسی چھوٹے سے قصبے کو آپ نے اپنے نورانی اور روحانی حلقہ ہائے درس سے رشک آفتاب و ماہتاب بنایا تھا۔ آپ کے درس میں ملک و بیرون ملک مثلاً ایران افغانستان اور دیگر قبائلی علاقہ جات سے تشنگان علم جوق در جوق شریک ہوتے' آپ نے جس وقت تنہا ایک عظیم حلقہ درس سجا رکھا تھا اس وقت برصغیر میں دارالعلوم دیوبند جیسی شہرہ آفاق علمی درسگاہ کی علمی رونقوں اور تدریسی خدمات کا چرچا تھا' یہ آپ ہی کی طلسماتی شخصیت تھی کہ آپ کے درس میں چار پانچ سو کے لگ بھگ منتہی طلباء شرکت کرتے۔ درس وتدریس کے ساتھ ساتھ آپ نے خانقاہی نظام کی بھی مکمل سرپرستی کی' اور سلسلہ نقشبندیہ میں مریدین اور مسالکین کو بیعت فرماتے۔ اور اسی طرح جب بھی کسی لادینی فرقہ نے سر اٹھایا تو آپ اس کی سرکوبی کے لئے ہراول دستے کا کردار ادا کرتے تھے' ۱۹۵۳ء میں جب تحریک ختم نبوت چلی تو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنی پیرانہ سالی کے باوجود پابند سلاسل رہے۔

ضرورت اس بات کی تھی کہ اس عظیم عبقری شخصیت کے حالات زندگی سوانح حیات اور کارہائے نمایاں پر ایک عظیم کتاب شائع کی جائے۔ جس سے آئندہ آنے والی نسلوں کے سامنے آپ کی شخصیت اجاگر ہو جائے۔ لیکن صد افسوس کہ اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود آپ کی شایان شان کوئی کتاب منصۂ شہود پر جلوہ گر نہ ہوئی' البتہ یہ غنیمت ہے کہ جناب راشد علیزئی صاحب نے حضرت شیخ کے متعلق وقتاً فوقتاً جو مضامین ومقالات ملک کے مختلف جرائد ورسائل میں شائع ہوئے ہیں' آپ نے بکمال مہارت ان کو ترتیب دی' اور ایک بیش قیمت گلدستہ اہل ذوق اور اہل علم کے سامنے پیش کیا ہے' کتابت وطباعت دیدہ زیب' لیکن کتاب کی ضخامت کے حوالے سے قیمت زیادہ نامناسب ہے۔ اپنی افادیت کے لحاظ سے کتاب انتہائی اہمیت کی حامل ہے چاہیے کہ اس کو ہر لائبریری کی زینت بنائی جائے۔